22453 ـ لڑکی کوشادی کا پیغام دینے والےمیں کچھ لغزشیں ہیں جن کی اصلاح کے لیے مناقشہ کرتی ہے

سوال

مجھے اپنی زاتی زندگی میں درپیش مشکل کے متعلق آپ کی نصیحت درکار ہے ، مجھے شادی کی پیشکش ہوئی ہے جس پر میں نے استخارہ کیا لیکن اس کے باوجود مجھے کوئي اشارہ نہيں ملا کہ مجھے کیا کرنا چاہیے ، اورہمیشہ میرے ساتھ ایسے ہی ہوتا آرہا ہےجیسا کہ اب ہوا ہے ۔
میں اسلامی تعلیمات پر عمل کرتی ہوں لیکن باقی لوگوں کی طرح مجھ میں بھی کچھ لغزشیں ہیں ، اورمجھے علم شرعی کی تشنگی بھی ہے اوربنفسہ مقدس علم کے حصول میں لگی ہوئي ہوں !
میں جو چيز اپنے شریک حیات میں تلاش کرتی اورجس کی تمنا رکھتی ہوں وہ یہ ہے کہ اسے مجھ سے زيادہ قدوہ اورنمونہ ہونا چاہیے تا کہ وہ مجھ ایک ایسی شخصیت بننے میں مدد وتعاون فراہم کرے جو اللہ تعالی سے محبت اورزندگی بھی صرف اللہ تعالی کے لیے ہی بسر کرے ، اور وہ شخص میرے لیے ایک علمی خزانہ ہو تا کہ میں اس سے علم سیکھ سکوں ، اورایک اچھا اورمناسب ساتھی ثابت ہو ۔
جس شخص کی طرف سے موجودہ پیشکش ہوئي ہے اس میں بہت سی ایجابی صفات ہیں صرف چند ایک چيزيں صحیح نہيں لگتیں :
اول : بات چيت کرنے کی حد تک ہم میں اختلاط ہے ، باوجود اس کے وہ شخص گریجویٹ ہے لیکن وہ میری فکر اورسوچ کے بات نہيں کرتا (میرے خیال میں مجھے اس بارہ میں کچھ سوچنا ہوگا) ۔
دوم : اس نے اسلامی تعلیمات کی تطبیق میں مجھ سے بھی کم وقت گزارا ہے ، اس لیے میرے خیال میں میرے پاس اس سے زيادہ علم ہے ، اورمیراخیال یہ ہے کہ دلیل میرے پاس ہوگي اس کے پاس نہيں ، لیکن اس میں بھی علمی تشنگی پائي جاتی ہے ، اس وقت وہ دین پڑھ رہا ہے اوراس کی خواہش ہے کہ سال یا اس سے زيادہ ملک سے باہردینی تعلیم حاصل کرنے جائے (میری خواہش بھی یہی ہے) ۔
ان دونوں معاملوں سے دور میرے خیال میں ہم بہت سارے معاملات میں ایک دوسرے سے متفق ہیں ، اورزندگی بسرکرنے کے بارہ میں ہمارے رائے بھی ایک ہی ہے ، جب میں نے استخارہ کیا تو مجھے کوئي بھی اشارہ نہيں ملا صرف اتنا ہے کہ بعض اوقات میرے دل میں شدید قسم کی خواہش اٹھتی ہے کہ اس موضوع کوچھوڑ دیا جائے ۔
اوربعض اوقات میں سوچتی اورکہتی ہوں کہ جب اس میں بہت ساری اچھی صفات موجود ہیں تو مجھے اس سے شادی کرلینی چاہیے ، مجھے کچھ پتہ نہيں چل رہا کہ کیا کرو مجھے اس معاملہ میں بہت پریشانی ہے ، مجھے یہ علم نہيں کہ قلبی شعور کیا چاہتا ہے ۔

ایک مرتبہ میری اس سے ملاقات ہوئي ہے اوراب دوسری ملاقات اس جمعہ کوہوگی ، میں اس معاملہ کوضرورت سے زیادہ لمبا نہیں کرنا چاہتی اورنہ ہی دوسروں کے جذبات سے کھیلنا چاہتی ہوں ، آپ سے میري گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب جلد دیں کیونکہ مجھے نصیحت کی ضرورت ہے ، اورخاص کر استخارہ کے بارہ میں جس نے مجھے پریشان کردیا ہے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

اصل تویہی ہے کہ جب عورت کے لیے کوئی ایسا رشتہ آئے جس کا دین اوراخلاق عورت کوپسند ہو اوراس سے دینی اوراخلاقی طور پر کوئی اورشخص بہتر اس کے سامنے نہ ہوتو اسے قبول کرلے ۔

اگر آپ سے شادی کی پیشکش کرنے والا شخص ان صفات کا مالک ہے جو آپ نے ذکر کی ہیں اورپھر وہ علم شرعی حاصل کرنے کی حرص بھی رکھتا ہے جیسا کہ آپ کہتی ہیں پھر تو یہ خیر اوربھلائي کی علامت ہے ، لیکن اگر وہ لغزشیں جن کی طرف آپ نے سوال میں اشارہ کیا ہے وہ کبیرہ گناہ ہوں یا پھر ایسے گناہ ہوں جن پر وہ مصر ہے یا جن کا اعلانیہ ارتکاب کرتا ہو توہم آپ کونصیحت کریں گے کہ جب آپ کو اپنے آپ پر کوئي خدشہ نہ ہو کہ آپ حرام کام کا ارتکاب کرلیں گی یا فتنہ اورفساد کا شکار ہوجائيں گي تو آپ اس سے بہتر شخص کا انتظار کریں ۔

دوم : استخارہ میں یہ شرط نہیں کہ استخارہ کے بعد انسان کو کسی قسم کامعین اشارہ ہوتا ہے ، بلکہ جب وہ مشورہ اوراس معاملہ میں سوچ وبچار کرنے کے بعداس معاملہ میں اسے اس کے دین اوردنیا کی بھلائي اورمصلحت واضح ہو تو اسے استخارہ کے بعد وہ کام کرلینا چاہیے ۔

نہ تو استخارہ کے بعد وہ کسی اشارہ کا انتظار کرے اورنہ ہی نیند اورنفسیاتی شعور کا بلکہ استخارہ کے بعد اللہ تعالی پر توکل کرتے ہوئے وہ کام کرلینا چاہیے ، استخارہ کے متعلقہ احکام وغیرہ آپ کو سوال نمبر (5882) کے جواب میں ملیں گے آپ اس کا مراجعہ کریں ۔

سوم : اس شخص کے سامنے بے پردہ آنے اوراس کے خلوت کرنے بچیں کیونکہ وہ شخص ابھی تک آپ کے لیے اجنبی ہے ، منگنی اورشادی کا پیغام دینے والے شخص کے ساتھ بیٹھنے یا ملاقات کرنے کے بارہ میں اسی ویب سائٹ پر تفصیلی جواب آپ کو سوال نمبر (12182) میں ملے گا وہ آپ کے لیے بہت ہی اہم ہے اس کا مطالعہ ضرور کریں ۔

چہارم : آپ جویہ تمنا اورخواہش کررہی ہیں کہ آپ کا خاوند ایسا ہونا چاہیے جس کے ساتھ زندگی اللہ تعالی کے لیے بسر کی جائے بہت ہی عظیم اوراچھی خواہش ہے ، ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی اس کی توفیق دے اورآسانی پیدا فرمائے ۔

لیکن آپ کے علم میں یہ ضرور ہونا چاہیے کہ ایک صالحہ عورت ہی اس معاملہ میں مرد کی معاون ہوسکتی ہے اور اسے نصیحت کرسکتی ہے اوراسے مزیددینی تعلیمات پر ابھار سکتی ہے ، اورخاوند کے اعمال صالحہ میں مشغول رہنے کی وجہ سے جوکچھ عورت کے حق میں کمی وکوتاہی ہواس پر صبربھی ایک صالحہ عورت کا کام ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو خیر وبھلائي کی توفیق عطا فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .